بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اُسکی سچائی ظاہر کر دیگا

بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

بدر

ان اللہ قد ... و ما ... ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

چہ گویم با تو گر آئی۔ چہ در قادیان بینی | دوا بینی۔ شفا بینی۔ غرض دار الامان بینی

سلسلہ الجدید جلد ۱ نمبر ۴ | ۲۱۔ صفر ۱۳۲۳ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام۔ جمعرات ۲۷۔ اپریل ۱۹۰۵ء | سلسلہ القدیم جلد ۱ نمبر ...

اے جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | ایڈیٹر مفتی محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

فہرست مضامین

۱۔ خدا کی تازہ وحی۔ ہفتہ قادیان
۲۔ زلزلہ کی خبر بار سوم۔ مزدہ اعلیٰ ساعت قیامت
۳۔ بیکل پھٹ گئی۔ بزم احمدیہ
۴۔ تحقیق الادیان۔ تبلیغ الاسلام نشان زلزلہ
۵۔ انصار بدر
۶۔ تربیت اولاد۔ مراسلت
۷۔ درس قرآن
۸۔ ڈائری

بدر رجسٹرڈ نمبر ...

قیمت خاص معاونین
سالانہ عطا کیا کرتے ہیں
عام سالانہ ہے۔ اس
کے علاوہ جو کچھ دوست
بخوشی قبول کیا جائے گا۔
ترسیل زر بنام میاں معراج
پرو پرائیٹر قادیان۔ اور تمام خط
بنام منیجر بدر
ہونی
چاہیے

خدا کی تازہ وحی

۲۲۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ جاءک الفتح۔ تیرے پاس فتح آئی

۲۳ " " بھونچال آیا۔ اور بڑی شدت سے آیا

۲۵ " " "قل مالک حیلۃ"

۲۸ " " رؤیا میں دیکھا۔ کہ ایک سفید سا کپڑا بچھا ہوا ہے۔ اس پر کسی نے ایک انگشتری رکھ دی ہے۔

اس کے بعد یہ وحی نازل ہوئی

"فتح نمایاں" "ہماری فتح" یعنے واقعات آئندہ کے واسطے جو پیش گوئیاں کی ہوئی ہیں۔ اور جن پر دشمن ہنسی کرتا ہے۔ ان کو خدا تعالے پورا کر کے ہماری صداقت دنیا پر ظاہر کر دیگا۔ اور لوگ نیک چلنی اختیار کریں گے۔ اور خدا پر ایمان لائیں گے۔

صدقت الرؤیا۔ سچا کیا تو نے۔ خواب کو

انی مع الافواج اتیک بغتۃ یعنی میں اپنی فرشتوں کی فوجوں کے ساتھ اس وقت آؤنگا۔ کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ ایسا حادثہ ہونے والا ہے

خدا تعالے ہمیشہ انبیاء کی امداد فرشتوں کے ذریعہ سے کرتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں نیکی کی ترغیب پیدا کرتے ہیں۔ اور حق کی طرف راہ دکھلاتے ہیں۔ اسی شب صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب نے خواب میں دیکھا تھا۔ کہ حضرت کو انی مع الافواج اتیک بغتۃ الہام ہوا ہے۔ صبح اٹھ کر ذکر کیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ بے شک یہ الہام ہوا ہے۔

۲۹۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ رؤیا۔ گذشتہ رات کو ۲ بجنے میں سات منٹ باقی تھے۔ جب کہ ہم نے یہ رؤیا دیکھا۔ کہ زمین ہلتی ہے پہلے ہم نے خیال کیا۔ کہ شاید ویسے ہی کچھ حرکت ہوئی ہے۔ مگر پھر زور سے ایک دھکا لگا۔ تب یقین ہوا۔ کہ زلزلہ ہے اور میں گھر کے آدمیوں کو جگاتا ہوں۔ اور کہتا ہوں۔ کہ اٹھو۔ زلزلہ آیا۔ مبارک کو بھی اٹھا لو۔ اور یہ بھی رؤیا میں کہتا ہوں۔ کہ جوتشی کس قدر جھوٹے ہیں۔ پنڈت نے تو اخبار میں چھپوایا تھا۔ کہ اب زلزلہ نہیں آئیگا اس کے بعد بیداری ہوئی۔

یکم مئی ۱۹۰۵ء۔ عالم کشف میں ایک اشتہار دکھایا گیا۔ اس کے سر پر لکھا ہوا ہے۔ المبارک۔ پھر بطور وحی کے زبان پر جاری ہوا۔ برکۃ نازلۃ علی ھذا الرجل

یعنی ایک زیادہ برکت ہے۔ اس مرد پر

اس کے بعد ایک رؤیا ہوا۔ کہ رات کو اٹھا ہوں پہلے بشیر احمد شریف احمد ملے۔ پھر میں آگے جاتا ہوں کہ پہرے والوں کو دیکھوں تو میں کہتا ہوں۔ یا کوئی کہتا ہے۔ کہ "اس کے آگے فرشتے پہرہ دے رہے ہیں"

رؤیا۔ دیکھا کہ زلزلہ آیا ہے۔

۳۔ مئی ۱۹۰۵ء۔ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ فرمایا۔ اس سے ارشاد اُن اشتہارات کی طرف معلوم ہوتا ہے جو حال میں شائع ہو رہے ہیں

رؤیا۔ صبح کے وقت لکھا ہوا دکھایا گیا۔ "آہ نادر شاہ کہاں گیا"

ہفتہ قادیان

اس ہفتہ میں بابو غلام حسن صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ سے اور مرزا نفضل بیگ صاحب قصور سے اور دیگر بعض احباب علاقہ گوجرانوالہ۔ ملتان وغیرہ سے تشریف لائے۔ حضرت معہ خدام تا حال باغ میں منزل کئے ہوئے ہیں۔ حضرت نواب محمد علیخان صاحب معہ ڈیرہ لاہور سے واپس قادیان آگئے اور حضرت کے قریب باغ میں اپنا خیمہ لگایا۔ بمبئی کے ایک خوش رو خوش خلق نوجوان حضرت کی ملاقات کے واسطے یہاں آئے تھے۔ ... دن یہاں رہ کر واپس تشریف لے گئے۔ آپ کچھ زیادہ دن ٹھہر کر خوش وقت ہوتے۔ اور کہتے۔ دوبارہ جلد آنے کا وعدہ کر گئے ہیں۔ خدا ان کا حافظ و ناصر ہو۔

البلاغ

دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نکیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا - اور بڑے زور حملون سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

زلزلہ کی خبر بار سوم

آج ۲۹ - اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدا تعالےٰ نے مجھے دوسری مرتبہ کے زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی ہے - سو مین محض ہمدردی مخلوق کے لئے عام طور پر تمام دنیا کو اطلاع دیتا ہون - کہ یہ بات آسمان پر قرار پا چکی ہے - کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈالنے والی دنیا پر آئیگی - جس کا نام خدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ رکھا ہے مین نہین جانتا - کہ وہ قریب ہے - یا کچھ دنون کے بعد خدا تعالیٰ اس کو ظاہر فرماویگا - مگر بار بار خبر دینے سے یہی سمجھا جاتا ہے - کہ بہت دور نہین ہے - یہ خدا تعالےٰ کی خبر اور اس کی خاص وحی ہے - جو عالم الاسرار ہے - اس کے مقابل پر جو لوگ یہ شایع کر رہے ہین کہ کوئی سخت زلزلہ آنے والا نہین - وہ اگر منجم ہین - یا کسی اور علمی طریق سے اٹکلین دوڑاتے ہین - وہ جھوٹے ہین - اور لوگون کو دھوکہ دیتے ہین - در حقیقت یہ سچ ہے - اور بالکل سچ ہے - کہ وہ زلزلہ اس ملک پر آنے والا ہے - جو پہلے کسی آنکھ نے نہین دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا - اور نہ کسی دل مین گذرا - بجز توبہ اور دل کے پاک کرنے کے کوئی اس کا علاج نہین - کون ہے - جو ہماری اس بات پر ایمان لائے ؟ اور کون ہے جو اس آواز کو دل لگا کر سُنے ؟ یہ بھی ملک کی بد قسمتی ہے - جو خدا کے کلام کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتے ہین اور انکے دل ڈرتے نہین - خدا تعالےٰ فرماتا ہے - کہ مین چھپ کر آؤنگا

مین اپنی فوجون کے ساتھ اس وقت آؤن گا - کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ ایسا حادثہ ہونیوالا ہے غالباً وہ صبح کا وقت ہوگا - یا کچھ حصہ رات مین سے یا ایسا وقت ہوگا - جو اس سے قریب ہے - پس اے عزیزو تم جو خدا تعالیٰ کی وحی پر ایمان لاتے ہو - ہشیار ہو جاؤ - اور اپنی توبہ کے جامہ کو خوب پاک اور صاف کرو کہ خدا تعالیٰ کا غضب آسمان پر بھڑکا ہے - وہ چاہتا ہے - کہ دنیا کو اپنا چہرہ دکھاوے - بجز توبہ کے کوئی پناہ نہین - ہلاک ہو گئے وہ لوگ جن کا کام ٹھٹھا اور ہنسی ہے - جو گناہ اور معصیت سے باز نہین آتے - اور ان کی مجلسین ناپاکی اور غفلت سے بھری ہوئی ہین - اور ان کی زبانین مردار سے بدتر ہین - وہ بار بار کی شوخیون سے خدا تعالےٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہین - وہ دلون کے اندھے ہین اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے - کہ اس روز مین ان پر رحم کرون گا - جن کے دل مجھ سے ترسان ہین - جو بدی کی مجلسون مین بیٹھتے ہین - اور خدا نے یہ بھی فرمایا تیرے لئے فتح نمایان ظاہر ہوگی - کیونکہ خدا اس روز دکھلائے گا - جو قبل از وقت دنیا کو سنایا گیا - جو ... اب بھی سمجھ جائے - یاد رہے - کہ خدا کا غیب در عمیق ہوتا ہے - بجز ان خدا کے رسولون کے جو برگزیدہ ہوتے ہین - اور کسی پر نہین کھلتا - اور کسی غیب سے اطلاع نہین دیجاتی - پس مجھے خدا تعالےٰ ہے - تا وہ جو خدا تعالےٰ کو شناخت نہین کرتے ان کو پتہ لگ جائے - مین محض ہمدردی کی راہ سے کہ اگر لوگ بڑے بڑے مکانون سے جو دو منزلے ہین اجتناب کرین - تو اس مین رعائیت ظاہر ہے - آئندہ انکا اختیار - والسلام

المشتہر میرزا غلام احمد قادیانی - ۲۹ - اپریل ۱۹۰۵ء بروز شنبہ

ضروری اعلان

بخدمت جمیع برادران احمدی - السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ - جب کوئی یہان نیا اشتہار طبع ہوتا ہے - اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ اس کو کثرت سے بیرونجات مین ارسال کیا جائے - تو ہمیشہ ایسی فہرست کے طیار کرنے مین بہت دقت ہوتی ہے - جس کے مطابق خاطر خواہ تقسیم باہر ہو سکے - ایسے موقع پر بڑے بڑے شہرون کو تو اشتہار روانہ ہو جاتے ہین - لیکن چھوٹے شہرون اور گاؤن مین اشتہارات کی روانگی عموماً رہ جاتی ہے - اس واسطے مین نے ارادہ کیا ہے - کہ اللہ تعالےٰ توفیق دے - تو ایک مفصل فہرست طیار کر کے اس جگہ رکھی جاوے - جس مین ہر شہر اور گاؤن مین سے ایک ایک دوست کا نام معہ پتہ درج رہے جو اپنے ذمہ اشتہارات کی تقسیم کو بخوشی قبول فرمادین لیکن یہ کام بغیر احباب کی مدد کے نہین ہو سکتا - اور پہلی مدد یہ ہے کہ سب دوست ہر گاؤن مین سے ایک خواندہ دوست کا نام و پتہ معہ ڈاکخانہ خوشخط لکھ کر ارسال فرمادین - تاکہ نامون کے رجسٹر مین درج کرنے مین غلطی نہ ہو - والسلام

خادم قوم محمد صادق عفی اللہ عنہ قادیان

شایان تدبجان - عرب صاحب عبد المحی نے ایک تختہ پر موٹے حروف مین مندرجہ بالا وحی الٰہی چھپوا کر ساتھ ہی حضرت مولوی عبد اللطیف صاحب کے متعلق حضرت مسیح موعود اور بعض دیگر احباب کے اشعار چھپوائے ہین - کاغذ دیوار پر چسپان کرنیکے واسطے چھاپا گیا ہے - قیمت ۲ عرب صاحب سے قادیان مین مل سکتا ہے

ساعت قیامت

چار سال پہلے کی پیشگوئی آج پوری ہوئی

گذشتہ اشاعت سے آگے

گذشتہ پرچہ مین ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی متعلق نمونہ قیامت کا ذکر کر کے اس زلزلہ کے متعلق صاحبانِ اخبار کا اقرار نقل کیا تھا - کہ یہ زلزلہ فی الواقع نمونہ قیامت تھا - اس پرچہ مین چند اور اخبارون کی رائے ہم نقل کرتے ہین جنہوں نے اقرار کیا ہے - کہ یہ زلزلہ فی الواقع **قیامت کو یاد دلاتا ہے**

اخبار پولیس اینڈ دکیٹ رقمطراز ہے - فوراً زلزلہ نے ہیبت ناک روش اور صورت اختیار کی - - - لیکن خدا کا شکر ہے - کہ اُس نے اس قیامت خیز زلزلہ کو بند ہو جانے کا حکم دیدیا -

اخبار ضیاء الاسلام لکھتا ہے - ۴ - اپریل بروز منگل علی الصباح قریباً سوا چھ بجے ایسا سخت زلزلہ آیا - کہ الامان - دفعتہً مکان گرنے شروع ہو گئے - ہندو - سری رام سری رام - اور مسلمان یا اللہ خیر یا اللہ خیر پکارنے لگے - اور بموجب ارشاد آنحضرۃ سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کہ جب **قیامت آئے گی** کوئی نفس کسی نفس کو نہین بچا سکیگا - واقعی اس کی **نظیر ان تین منٹون** مین پائی گئی - کہ باپ بیٹے کو اور بیٹا مان باپ کو نہین بلا سکا

اخبار ہندوستان بمبئی پنچ سے ناقل ہے

انگریزی خوان نئی امت نے قیامت سے انکار کر دیا تھا - اللہ میان نے چاہا - کہ ان لونڈون کو ذرا گوشمالی دینی چاہیئے - ممالک متحدہ اور اطراف مین زلزلہ بھیجدیا - بڑی بڑی سر بفلک عمارتین گر پڑین بہت سی جانون کا نقصان ہوا - قیامت کے منکر لگے چیخنے قیامت آگئی - قیامت آ گئی - بہت تمہارے منکرون کی دم مین قیامت کا زلزلہ - اب بتلاؤ قیامت کے قائل ہوئے یا نہین -

ملک مصر سے مولوی غلام نبی صاحب احمدی واپس ہندوستان کو تشریف لائے ہین - قریباً تین سال تک انہون نے اس ملک مین تعلیم کیلئے اور نیز سلسلہ حقہ احمدیہ کی اشاعت مین معروف رہے ہین - اس جگہ مولوی صاحب نے چند مخالفون کے ساتھ مباحثات بھی کئے - چنانچہ ایک مباحثہ دربارہ حیات و وفات مسیح ناصری بمعہ چند دیگر مفید مسائل کے ملک مصر مین اپنے خرچ سے طبع کر دیا تھا جس کی بہت سی کاپیان وہ اس جگہ لائے ہین - اس کا نام ہدیہ سعدیہ رکھا ہے - قیمت سادہ کاغذ ۲ اور چکنا دھانی ۲ - اس کے علاوہ مولوی صاحب کے پاس ایک عمدہ کتاب فروختنی بھی ہے - جو سب مولوی صاحب سے قادیان مین مل سکتی ہین جس کا نام یہ ہے - مشکات الانوار فی تفسیر قولہ تعالےٰ اللہ نور السمٰوات والارض قیمت ۵

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

اخبار تلسمان Talisman جو ملک امریکہ کے مشہور شہر شکاگو سے ماہواری نکلتا ہے۔ مذہب عیسویت کی موجودہ حالت پر ایک دلچسپ ریمارک کرتا ہے۔ یہ ایک معمولی اخباری پرچہ ہے۔ جو امریکہ کی پبلک کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ان ملکوں میں مذہب عیسوی کے متعلق عوام کے خیالات کس حد تک پہنچے ہوئے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں

"مذہب عیسوی میں جس اخوۃ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس پر خود گرجوں کے پادری اور قوم کے بزرگ بھی عمل نہیں کرتے۔ جس سے عوام نے دو نتیجہ نکالے ہیں۔ ایک یہ کہ جس کارخانہ کے بزرگوں کا یہ حال ہے۔ وہ کارخانہ قابل نفرت ہے۔ اور دوسرا یہ کہ عیسائیت کے تمام دعوی رد کرنے کے لائق ہیں۔ کیونکہ وہ صرف دعوے ہی دعوے ہیں۔ ان تمام وجوہات سے مذہب عیسوی عوام میں سے بہت جلد خارج ہو رہا ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دو قسم کے لوگ مذہبی دنیا میں ہوتے ہیں۔ ایک علماء۔ اور دوسرے۔ عوام۔ جب ہر دو عیسائیت کو اس طرح ترک کرنے پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ تو کب تک مذہب اس حد تک پہنچ جائیگا۔ کہ پرانے زمانہ کے چھوٹے قصوں کے سوائے اور کوئی نشان اس مذہب کا نوع انسانی میں نہ رہیگا"

کاش کہ ہمارے ملک کے پادری اتنے لمبے سفر کرنے اور اس جگہ آنیکا دکھ اٹھانے کے عوض میں اپنے ملک کے ہم وطنوں کو۔ عیسائی بنانے میں مصروف رہتے

یورپ۔ امریکہ میں ایک بڑا مشہور کروڑ پتیہ کارنیجی نام ایک شخص ہے۔ پبلک کے فائدہ کیواسطے وہ لاکھوں روپیہ ہمیشہ خرچ کرتا ہے۔ کتب خانے بنواتا ہے۔ لیکچرہال تعمیر کرواتا ہے۔ مگر گرجوں میں روپیہ دینے سے بہت نفرت رکھتا ہے ہاں گرجہ میں کوئی باجا رکھنے کی ضرورت ہو۔ تو اس میں امداد دیتا ہے۔ کیونکہ اس کے نزدیک موسیقی کا علم ایک مفید علم ہے کہتے ہیں کہ وہ گرجہ میں نماز پڑھنے کے لئے کم ہی جاتا ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے اس کو کبھی کسی نے گرجہ میں داخل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ کہتے ہیں۔ بہت سال ہوئے۔ گرجہ میں ایک دفعہ ایک ایسا واقع ہوا۔ کہ وہ پھر کبھی گرجہ میں نہیں گیا

اے۔ جے

[...] اٹھارہویں صدی کے ابتداء میں [...] انگلستان میں ایک بزرگ عیسائی گذرے ہیں۔ جن [...] نام مڈلٹن تھا۔ مڈلٹن صاحب پادری [...] کا سب [...] امتحان پاس کیا ہوا تھا اور کیمبرج کی یونیورسٹی کالج [...] تھا۔ حسن اتفاق سے اس کو یونیورسٹی کے کتب [...] کا مہتمم بنایا گیا۔ آدمی تیز اور ہوشیار تھا۔ کتب خانے کی پرانی [...] کتابیں کھولکر اپنے معلومات کو بڑھانے لگا۔ بہت تحقیقات کے [...] اس نتیجہ کو پہونچا کہ جب مذہب عیسوی کی بنیاد کسی الہامی کتاب [...] خدا کے کلام پر نہیں ہے۔ بلکہ صرف رومی لوگوں کے پرانے [...] بت پرستی کے خیالات پر ہے۔ جب مڈلٹن نے اپنے ان خیـ[...] کا اظہار کیا تو اس کو گرجے سے خارج کیا گیا۔ لیکن وہ خود ہی [...] کو آئندہ قائم رکھنا پسند نہیں کرتا تھا۔ پس وہ ملک اٹلی میں چلا گیا۔ اور اس جگہ [...] پوپ صاحب کے کتب خانہ کی چھان بین کر کے اس کو اور بھی یقین ہوگیا۔ کہ یہ مذہب صرف رومی بت پرستوں کی رسومات کی بناء پر ہے۔ پھر اس نے متعدد کتابیں اس تحقیقات کے متعلق لکھیں۔ جو اس وقت شائع ہوئی تھیں۔ اور اب پھر ان کے دوبارہ اشاعت کی تجویز ہو رہی ہے۔

مارٹن آر سمتھ صاحب لنڈن کے اخبار کو لکھتے ہیں کہ ہمیں چاہیئے کہ عیسائیت کے جھوٹے اور بے بنیاد دعووں کی تردید میں پوری کوشش کریں۔ اے۔ جے

کتاب جیوش انسکلوپیڈیا کی نویں جلد جس کی قیمت عـــہ ہے۔ ہمارے پاس پہنچ گئی ہے۔ اس کی تین جلد اور چھپیں گی۔ جن کے واسطے روپیہ کی ضرورت ہے اس کتاب میں سے تردید عیسویت کے لئے بہت مضامین ملتے ہیں۔

نشان زلزلہ

(ایک احمدی بھائی پالم پور سے تحریر فرماتے ہیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ مکرم جناب بھائی صاحب مہربان من ایڈیٹر بدر سلمہ اللہ تعالے ۔ السلام علیکم ۔ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ حادثہ زلزلہ ۔ ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کو واقعہ ہوا یعنے ۔ حضرت اقدس کی وہ دعا قبول ہوئی ۔ کہ کچھ کرشمہ اپنی قدرۃ کا دکھا تجھ کو سب قدرت ہے ۔ اے رب الورا ۔ ڈاک تار ٹوٹ گئی تھی اور میرے اہل وعیال دہرم سالہ میں تھے ۔ اس لئے اس وقت تک خط لکھنے سے قاصر رہا ۔ شکر ہے ۔ خداوند کریم کا ۔ کہ کل احمدی بھائی صاحبان ضلع کانگڑہ کو اس حادثہ عظیمہ سے اللہ تعالے نے اپنے خاص فضل سے بچالیا ۔ خداوند کریم نے اپنی قہار و رحیم کی صفت کا زندہ ثبوۃ دیا ۔ فلاسفروں اور نیچریوں کو ناممکن ممکن کر کے دکھا دیا ۔ اور منکرین قیامت کو بھی قیامت کا نمونہ دکھا دیا ۔ دہرم سالہ جاکر دیکھا ۔ تو چار چار پانچ پانچ یوم بعد پتھروں سے دبے ہوئے زندہ صحیح سلامت نکالے گئے ۔ خدا جو چاہتا ہے ۔ وہ کرتا ہے ۔ دہرم سالہ کی عمارات بہت مسمار ہوئیں ۔ لیکن ایک گاؤں نڈی دہا گسو ناتھ جو گدیوں کے رہنے کی جگہ ہے ۔ کچھ بھی نقصان نہیں ہوا ۔ جہاں پہلے اگور کھا رہتی تھی ۔ اس جگہ بھی چند مکان سلامت بچگئے ۔ اور قلعہ کانگڑہ جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے کا تھا ۔ جڑ سے اکھڑ کر دریا میں بہہ گیا ۔ اور بعض جگہ پتھر پر پتھر تک نہ ملی ۔ خدا جو چاہتا ہے سو کرے فلاسفروں کو یا نیچریوں کو کچھ نہیں پوچھتا کہ کس طرح فلاں کام کروں ۔ حافظ عبد الغنی جنرل مرچنٹ دہرم سالہ اپنے بیوی و بچوں کی مردہ لاشیں چھوڑ کر ایک چھڑی اور دو بچے ہمراہ لے کر سب اسباب چھوڑ کر اپنے دیس کو بھاگ گئے ۔ جو کہ اعلٰے درجہ کا امیر ہے ۔ اگر وہ اب واپس آکر اپنا اسباب سنبھال لیوے تو بہتر ہے ۔ اس کی لاشیں دفن ہو چکی ہیں ۔ مہربانی کر کے خط کو سنوار کر درج اخبار فرمادیں خفیف خفیف زلزلہ اب تک ہو رہا ہے ۔ بوجہ گھبراہٹ کچھ لکھا نہیں جاتا ۔ کارخانہ چاء بہت مسمار ہو گئے ہیں ۔ بعض احمدی بھائی دربارہ خرید چاء مجھ سے خط وکتابت کر رہے ہیں ۔ تاوقتیکہ کارخانے جاری نہ ہوں ۔ کچھ نہیں ہو سکتا ۔ اللہ تعالے کا یہ سب سے بڑا فضل ہے کہ اعلٰے افسران نے انتظام رسد بخوبی طور پر کیا ۔ کوئی بھوکا پیاسا نہیں رہ سکتا ۔ تحصیل پالم پور میں عاجز مفلسوں کو یومیہ رسد مفت ملجاتی ہے ۔ دہرم سالہ میں بھی اچھا انتظام ہے رفتہ رفتہ لاشوں کی دفن کرنے کا مستعدی سے انتظام ہوا ۔ صاحبان یورپین و دیسی افسران خوب کام کر رہے ہیں ۔ اور اس وقت دوست پرستوں کو خوب موقعہ دوست اکٹھا کرنے کا ملا ہے ۔ خدا اپنا فضل کرے اور اپنے فضل سے نیکی کی توفیق دے ۔ ایک دوسرے کا مال لوٹ رہے ہیں ۔ حالانکہ زندہ ثبوت آنکھوں سے دیکھ لیا ہے ۔ اور لڑائی و کینہ ویسا ہی ہے ۔ اگرچہ خداوند کریم نے پرانے دشمنوں کو ایک تن میں روٹی کھلادی ہے ۔ خبریں تو بہت ہیں ۔ لیکن لکھ نہیں سکتا ہوں کوٹھی نورپور میں بہت گر کر نالہ بند ہوگئے ۔ آدمیوں کا کچھ نقصان نہیں ہوا ۔ امروز آریہ سماج ہسپتال و رسد لے کر دیسی غرباکیواسطے آن موجود ہوئی ہے خدا سب کو توفیق دے ۔ زلزلہ کے وقت حضرت اقدس کی سچائی سب کے دل پر غالب تھی ۔ لیکن اب پھر کسی قدر فرق ہونے لگے ہے .... کچھ شک نہیں کہ مضمون خوشخط نہیں لکھا گیا ۔ اگر کچھ اور خبر ہوئی ۔ تو انشاء اللہ بشرط زندگی پھر لکھونگا اللہ تعالے سب کو خدا کے فرستادہ مامور کی شناخت و سچی توبہ کی توفیق دیوے ۔ قلعہ رہلو کے سب راجگان مر گئے ۔ صرف ایک بچہ اور ایک لڑکی جو طاقی سے ... اندم باہر تھی بچگئی ۔

ڈاکٹر عباد اللہ صاحب امرتسر سے تحریر فرماتے ہیں ۔ کہ لاہور میں لاٹ صاحب نے بغرض امداد مصیبت زدگان کانگڑہ و دیگر جو جلسہ منعقد فرمایا تھا اسمیں ہز ڈبلشپ صاحب نے تقریر کی کہ میں کٹی ایک روز سے زلزلہ کی تاریخ پڑھ رہا ہوں سو سال تک اس زلزلہ کی نظیر تاریخ میں نہیں ۔ ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار غور کریں ۔ کہ جنہوں نے لکھا تھا ۔ کہ ایسے زلزلے ہمیشہ آیا کرتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خداوند کریم نے عجیب کرشمۂ قدرت کے دکہائے - علاقہ کانگڑہ جانب نگروٹہ ایک مکان مین ایک شخص دبا ہوا تہا - اوس راستہ ساربان اونٹ لے کر جا رہا تہا - دبا ہوا آدمی پکارتا تہا کہ مجہے نکالو - ساربان نے کچھ لینا کیا اور اسے کر اس کو دبے ہوئے کو چہوڑ کر چلا - قدرت خدا وہ تہوڑی دور چل کر بمعہ شتران پل پر سے گر پڑا یعنے پل ٹوٹ گیا - اور وہ شخص مضروب ہو کر اپنا اسباب بہی چہوڑ کر بہاگ گیا - آج رات بہی زلزلہ بہت آیا - خدا خیر کرے اور لاٹ صاحب بہادر بہی تشریف لائے ہین -

صدیوں کا بت خانہ

اب ٹوٹا - کانگڑہ دیوی کے بعض بت خانے تو سو سال کے پرانے بنے ہوئے تہے - اور اب تک ان مین خدا کے سوائے پتہروں کی پوجا ہوتی تہی - کیا یہ ایک صرف اتفاقی واقعہ ہے - جو بت خانے آج توڑے گئے - ہرگز نہین - بلکہ یہ واقع اس امر کی گواہی دیتا ہے - کہ خدا کی سنت قدیمہ کے مطابق اس وقت کوئی توحید قایم کرنے والا دنیا مین بہیجا گیا ہے - جس کے سلسلہ توحید کی ترقی کی نیک فال کے واسطے خداوند رب الافواج یہ سب عجائب باتین دنیا پر ظاہر کر رہا ہے - اخبار پایونیر کے ایک خاص نامہ نگار نے وہان کی تباہی کی ایک مفصل رپورٹ چہاپی ہے - جس مین سے کچھ حصہ بطور اقتباس و اختصار اس جگہ درج کیا جاتا ہے -

پہاڑ کی چوٹی پر کہڑے ہو کر جب آدمی نیچے کو نگاہ کرتا ہے تو جس جگہ بڑے بڑے مکانات اور کوٹہیان اور باغ اور مندر نظر آتے تہے - وہان صاف میدان پڑا ہے - (قدرت خدا عفت الدیار والی پیشگوئی کیسی پوری ہوئی - کہ مکانات کے نام و نشان ہی مٹ گئے اینٹ پتہر بڑے بڑے مضبوط مکانات اس طرح گرے پڑے ہین اور ان کی اینٹین اس طرح پراگندہ ہوئی پڑی ہین جیسے کہ کسی نے ان کے درمیان ہل چلا دیا ہے - ایک گہر بہی اپنے پاؤن پر کہڑا نہین رہا - مندر کا سنہری کلس کہنڈرات کی چوٹی کو زینت دے رہا ہے - مندر کی عمارت بہت ہی مضبوط بنی ہوئی تہی - لیکن اس طرح گری ہے - جیسا کہ کوئی نہایت ہی کچی عمارت گرتی ہے - جو عمارت زیادہ مضبوط تہی اس کی تباہی بہی دوسری عمارتون سے زیادہ ہوئی - برہمنت گرنج نکلا ہے وغالبا اس حسرت کو دیکہنے کے واسطے کہ یہ دیویان دیوتے خدا تعالیٰ کے عذاب کے آگے سب ہیچ ہین)

مہاراجہ رنجیت سنگہہ بہی اس مندر کو دیکہنے آیا تہا اور آج سے نو سو سال پہلے محمود غزنوی نے بہی اس مندر کو لوٹا تہا - اس سے آگے عیسائیون کا گرجا گرا پڑا ہے - اور اس کا گہنٹہ کہنڈرات کے درمیان خاموش پڑا ہے اس کے قریب ہی مشن ہوس کے کہنڈرات ہین جس مین پادری رولینڈ مسز ڈی بل مس بوبر وغیرہ دب گئی ہین - دونون لیڈیان برانڈے مین بیٹہی تہین - مگر چہت ایسی اچانک ان پر گری - کہ ان کو برانڈے سے نکل کر باہر میدان مین آجانے کی مہلت بہی نہ ملی -

جنوبی ہندوستان مین مکان گنتور ضلع اونگل مین سخت زلزلہ آیا

نور افشان

لودہیانہ - عیسائیون کا اخبار لکہتا ہے - کہ سولہ ۔۔ ۱۶ ہزار آدمی زلزلہ مین مر گئے ہین لاکہون قحط مین [illegible] ہوئے ہزارون طاعون مین مر گئے یہ سب مصائب کا باعث [illegible] یہ ہے - کہ خداوند ہندوستان کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ جلد مذہب [illegible] ہی اختیار کرلے" - ساتہ ہی ایڈیٹر نور افشان نے یہ خبر بہی شائع [illegible] ہے - کہ زلزلہ مین پادریون کے مکان گر گئے - پادری لوگ [illegible] اون بچون سمیت دب کر خاک مین مل گئے اور اس تباہی کی [illegible] ہ سے عیسائیون پر ایک سخت صدمہ نازل ہوا اخبار سول [illegible] نے لکہا ہے - کہ گرجا بہی سرنگون ہو گیا - اور مشنریون کا مدرسہ بہی زیر و زبر ہو گیا - مشنری مسوں کو جو برانڈہ مین بیٹہی تہین - اتنی توفیق نہ ملی کہ دو قدم چل کر میدان مین آجائین دیکہو خداوند کریم نے عیسائیت کی تائید مین کتنا بڑا نشان دکہایا - کہ سب سے پہلے گہر والون پر آفت ڈہائی - چاہیئے - کہ ایڈیٹر صاحب نور افشان ہمارے مضمون آؤ عیسائیو ادہر آؤ پر توجہ فرماوین - جو کہ بدر مورخہ ۱۳ - اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۸ کالم ۲ مین شایع ہو چکا ہے

انصار بدر

بعض احباب نے بڑی خوشی سے بغیر کسی تحریک کے قیمت ۱۹۰۵ء اور ۱۹۰۶ء جو کہ وہ برادر محمد افضل صاحب مرحوم کو دے چکے تہے - للّٰہ معاف کر دی ہے - ۱۹۰۵ء کیواسطے نیا چندہ عطا کیا ہے -

۱ - منشی ہدایت اللہ صاحب احمدی ہوتی مردان سے تحریر فرماتے ہین

تین پرچہ اور جاری فرماوین

(۱) بابو محمد عیسیٰ صاحب نقشہ نویس محکمہ نہر - مردان

(۲) جناب شیخ خدا بخش صاحب منصف درجہ اول - مردان

(۳) منشی حمد اللہ خان صاحب پشتو ٹیچر - مردان

۲ برادرم حافظ محمد اسحٰق صاحب حیدر آباد دکن سے تحریر فرماتے ہین بگرامی خدمت مکرمی مخدومی اخویم حضرت مفتی صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مبارک نامہ شرف صدور لایا لازوال خوشی ہوئی - جزاکم اللہ احسن الجزاء - اللہ تعالیٰ جناب کو بدر کی خدمات مبارک کرے (آمین) سوا لحمد بعد کہ آج اس نے محض اپنے فضل و رحمت سے ایک خریدار عطا فرمایا اور دیگر چند خریداروں کی امید دلائی - اسی اثناء مین اتفاقاً مولوی نظام الدین صاحب بہی تشریف لائے - جناب کا مبارک نامہ ان کو دکہلایا - ان کو بہی بدر کی خریداری کی ترغیب دلائی - انہون نے بہی وعدہ کیا - کہ بروز جمعہ آوینگا - اپنے نام اور چند اور دوستون کے نام بدر کی خریداری کی درخواست دیجاوینگا ۔۔۔ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ کا پرچہ معہ پرچہ مابعد کے پتہ ذیل پر ارسال فرما کر قیمت سے روپیہ وصول فرمایا جاوے

شاہ علی بندہ - حیدر آباد دکن - متصل ڈیوڑہی راجہ ایان بہادر

۳ - سید عبد الرحیم صاحب لنگی حیدر آباد دکن سے تحریر فرماتے ہین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - محمد افضل مرحوم کی رحلت سے دل کو سخت صدمہ گذرا - اللّٰہم اغفرہ وارحمہ - اس انتخاب کو بیان کے تمام احمدیون نے نہایت پسند کیا - اور بابرکت سمجہا - کیون نہ ہو آپ جیسے صادق انسان کا قدم درمیان ہے - میرا اسلام و قدم بوسی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت مین ضرور پہنچائین - ذیل کے پتہ پر اخبار بدر جاری فرمائین - اور پہلے ہی پرچہ مین قیمت اخبار بذریعہ وی پی طلب کر لیجئے - حیدر آباد دکن - اندرون علی آباد متصل باولی آغا زرہاد - بخدمت سید شاہ اسد اللہ قادری مشایخ

۴ خواجہ کرم داد صاحب جمون سے تحریر فرماتے ہین -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آج ایک اور خریدار آپ کی خدمت مین اخبار بدر کا ارسال ہے - اول پرچہ مفت دوسرے پرچے وی پی کر کے قیمت وصول کر لیوین -

۵ میان تاج الدین صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہین

بدر کی ایڈیٹری آپ کو مبارک ہو - خدا تعالیٰ آپ کی صحت مین روز افزون ترقی عطا فرماوے - سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خیر خواہان کا نصیبا جاگا - کہ آپ جیسے لائق اور متقی کے ہاتہ سے اب یہ پرچہ شائع ہوگا - میرے نام پرچہ جاری فرما کر ممنون فرماوین اور میرے لئے دعا فرماوین -

۶ جناب بابو محمد الٰہی صاحب کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہین

کارڈ ملا - مندرجہ ذیل اصحاب کے نام اخبار بدر جاری کرین

(۱) بابو خیر الدین صاحب گارڈ K.K.T کوہاٹ - یہ صاحب پہلے بہی خریدار تہے - اور سال رواں کی قیمت بہی سابقاً ادا کر چکے ہین - مگر وہ مرحوم کے عیال کو خدا کے لئے بخشتے ہین اور چاہتے ہین کہ قیمت نئے سرے سے بحساب تے روپیہ سالانہ وصول کیجاوے آپ بذریعہ وی پی وصول کر لیا کرین -

(۲) منشا عباس علی گارڈ K.K.T کوہاٹ

درخواست دعا

ڈایری مین لکہا ہے - کہ حضور مسیح الزمان جو یکم اپریل ۱۹۰۵ء حضرت مولانا مولوی عبد الکریم صاحب کا حال دریافت کرتے رہے ہین - کثرت پیشاب کی و درد شکایت - قارورہ منگوا کر دیکہا تہا - جب یہ مضمون میری نظر سے گذرا - حضور کی محبت سے بہری ہوئی کلام پاک دعا کا وعدہ پڑہ کر فقد اللہ کیا سرور اور لذت اور جوش دل مین آیا - مسکین ایک آہ کہینچ کر سجدہ مین گر گیا - ہوش تہا لیکن صرف دعا کا ہوش تہا - حضور کس قدر ہمدردی جماعت سے بے چین ہو جاتے ہین کسی دوست کی بیماری کا حال سنکر دعا کرنا حضور کا ایک دوسرے کے لئے جماعت کو سبق ملنا چاہیئے - آپ مہربانی کرین بدر مین ایک مضمون ہمدردی کا شایع کرین - تا کہ تمام احمدی جماعت اپنے اندر ایک جوش پیدا کرین - ایک دوسرے بہائی کے لئے دعا کرنیکا حضور کی پاک کلام سے سیکہین - اور درد دل کا [illegible] جوش [illegible] بیمار بہائیون [illegible]

تربیت اولاد

پر حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کا طریق عمل

منقول از الحکم

(۱) آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اکرموا اولادکم یعنی اپنی اولاد کی تکریم کرو۔ اس لئے اس حدیث پر عمل کرنا ضروری ہے

(۲) صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرۃ مین دیکھتا ہون۔ کہ انہون نے بچون کو زدوکوب سے پرورش نہین کیا۔

(۳) پھر مین یہان تک بھی پاتا ہون۔ کہ عہد رسالت مین بچون کو ہرگز نہین مارا جاتا تھا۔

(۴) جبکہ شریعت اور خدا تعالے نے ان کو ابھی مکلف نہین کیا تو ہم کون ہین۔ جو مکلف کر سکین

(۵) عبدالحی اللہ تعالے کی ایک آیت ہے۔ حضرت اقدس عم کی ایک پیشگوئی کے موافق پیدا ہے۔ آیت اللہ کی بے حرمتی اچھی نہین۔

(۶) خود حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کو مین دیکھتا ہون کہ وہ بچون کو زجر و توبیخ نہین کرتے۔ مینے خود سنا ہے کہ جب کبھی۔ ام المومنین نے کسی بچہ کی کوئی شکایت کی ہے۔ تو فرمایا ہے۔ کہ مین دیکھتا ہون۔ کہ اس کی فطرت اس سے کیا کرا رہی ہے۔ مین دعا کرونگا

(۸) اولاد کے لئے دعائین کرنی چاہئین۔ کہ وہ نیک ہو۔ تاکہ ہمارے لئے دعائین کرنے والی ہون۔ لیکن اگر شروع ہی سے ہم ان کے دل این لئے بغض پیدا کر دینگے۔ تو وہ دعائین کرنیوالی ہونگی یا بددعا کرنیوالی

(۸) میری اور میرے بہائی بہنون کی تربیت کبھی اس رنگ سے نہین ہوئی ہے۔ والدین ہم سب پر اور مجھ پر بہت ہی بڑی عنایت اور شفقت کیا کرتے تھے۔ ہماری تعلیم کے لئے وہ کبھی بڑے سے بڑے خرچ کے لئے بھی آزردہ خاطر نہ ہوتے تھے۔ بلکہ بڑی خوشی سے ادا کرتے تھے۔ مین نے اپنے کبھی والد یا والدہ ماجدہ سے کوئی گالی بچپن کو نہین سنی۔ بلکہ والدہ صاحبہ جن سے ہزار ہا لڑکیون اور لڑکون نے قرآن شریف پڑھا ہے۔ وہ اگر کسی کو گالی دیتی تہین۔ تو وہ یہ گالی دیتی تہین۔ محروم نہ جادین

(۹) جب ہم خود (باوجود یکہ اسقدر عمر ہو گئی ہے۔ اور بہت کچھ پڑھا اور پڑھایا ہے) بھی غلطی کر بیٹھتے ہین۔ تو جن کو کچھ بھی واقفیت اور علم نہین۔ اگر غلطی کر بیٹھین۔ تو ان پر اس قدر غصہ اور غضب کیون ہو

(۱۰) غلطیون اور فرو گذاشتون پر دعا کرنی چاہئے۔ حضرت اقدس علیہ السلام ایک دفعہ گھر مین فرما رہے تھے کہ چونکہ جو کسی پر ناراض ہوتے ہین تو مجھے حیرت ہے۔ کیون ناراض ہوتے ہین کیا انہون نے اس کے واسطے چالیس دن روکر دعا بھی کی ہے اگر چالیس دن روکر دعا کرے۔ اور پھر بھی اس کی اصلاح نہ ہو۔ تو البتہ اسے ناراض ہونے کا موقعہ ہے

مراسلت

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی اخویم جناب مفتی صاحب سلکم اللہ تعالے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ "الندا" کے دو پرچے غالباً آپ کے بھیجے ہوئے (کیونکہ خط آپکے خط سے ملتا تہا) پہونچے۔ وہ جماعت کے ذریعہ شہر مین پہنچا دئے گئے۔ یا پڑھوا دئے گئے۔ یا پڑھکر سنا دئے گئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء آپ دور اور مہجور لوگون کو خوان نعمت الہی سے بہرہ دیتے رہتے ہین۔

بانا داں دوست کو دوستان را

غذائے دل وراحت جان فرستد

اس کے بعد اخویم مکرم جناب حکیم محمد حسین صاحب قریشی سے ۱۰۰ کاپی معرفہ تہجکہ اور بھی منگا کر مخالف و موالف مین اور منصلات و دیگر احباب بیرونجات مین تقسیم کی کہ کسی سعید اور سلیم الفطرت کو نور ایمان مل جاوے اور صراط مستقیم حاصل ہوجائے۔ جہان تک مجھے علم ہے شہر مین ڈر جانے اور کانپ اٹھنے والے دل بہت کم نظر آئے اور جو ایسے تھے۔ انہین کوئی وقت اس نشان گذشتہ اور اس کے ذریعہ نشان آئندہ کی سچائی پر نہین ہوئی۔ ممکن ہے کہ وہ راستی پر آجادین۔ اور ہے بھی سچ۔ کیونکہ ملنے والے تہوڑے ہوتے ہین۔ قلیلا ما یومنون

طبقہ امرا اور علماء اپنے اپنے نشہ کبر اور نخوۃ اور بادہ علم مین محو اور سرشار ہے۔ نہ گھر کی خبر نہ باہر کی فکر۔ منادی اور المکار پر جاگ اٹھنا اور چونک پڑنا تو درکنار اور شیطانی وساوس کی میٹھی (کڑوی) لوری نے تھپک تھپک سلا دیا ہے۔ کچھ ایسے سوئے مین سونے والے کہ جاگنا ختم تک قسم ہی اللہ اللہ ان ورثۃ الانبیاء کے مدعیون اور امامت کے جانشینون کے خواب غفلت نے بہت سے جاگتون کو اونگھنے والے اور اونگھتون کو چت لٹا دیا۔ یہان ایک ملا جو مفتی صاحب ہین۔ انہون نے چار سطرین ہی پڑھکر فتویٰ لگا دیا کہ وہی شیطانی ہے۔ عجب بدقسمت یہ امت کہ وحی رحمانی نے ایسی چپ لگائی۔ کہ قیامت تک مہر سکوت ٹوٹنے مین نہین آتی۔ اور خدائے رحمان کی عزت وجلال کی غیرت فراموش مین نہین آتی۔ کہ شیطانی الہامات اپنے سچائی اور صداقت مین آفتاب اور ماہتاب کو گہنا گئے۔ بعد تباتیا کے اور پکار پکار کے بڑے بڑے اونچے سر بفلک پہاڑون کو متزلزل کر گئے۔ اور سینکڑون شرک کے تہ تھون اور کفر کے معبدون کی اینٹ سے اینٹ بجا گئے۔ کبھی کسی بے لگام اور گندہ دہن مہاتما نے کفر کو ہلاک کر دیا۔ کبھی صلیب پرست اور خائف مسیح کو قسم دے دے کر ملزم کیا۔ اور اس کا برا انجام دکہا دیا۔

اور عقل کے ٹوکرو! شیطانی وساوس یہی ہوتے ہین۔ کہ اسلام کی صداقت کو ثابت کرتے چلے جائین۔ اور تم جو رحمانی اور یزدانی کہلانے ہو۔ تک تک دیدم۔ دم نکشیدم۔ بیٹھے تکا کرو۔ خدا تمہین سمجھ دے۔ اور سوچ اور آنکھین اور کان دے کہ ان سے کام لو۔

ان گالے بے مغز کے ایک دوست بے مغز سراپا پوست جو خاکسار کے رشتہ مین بزرگ ہوتے ہین۔ اونچا دبنے گہر دن مین جا للکارے۔ کہ ان اشتہارون کے گہر دن مین رکہنے سے کوئی آسمانی بلا اور آفت نازل ہوگی۔ مگر جہان جہان یہ اشتہار پہنچایا گیا ہے۔ انہون نے ان صاحب کی اژدرخائی پر کچھ بھی توجہ نہ کی۔ اور اشتہار پڑھا۔ اور سنا۔ اور صدقہ وخیرات کیا۔ اور توبہ وغیرہ کی۔ خدا ایسے لوگون کو ممکن ہے۔ کہ ہدایت کر دے۔ یہ تو اللہ کے آسمانی بہانے دکہوی ہے۔ دیکھین اور کیا شور مچتا ہے اور شور کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ ایک نئی بات یہ ہے۔ جو جماعت مالیر کوٹلہ کے برخلاف اور ہمارے زک دینے کے لئے کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ مسجد جو پہلے شیعون کی اور پھر احمدیون کی تھی اور جس مین برائے نام مزدور موذن رکہے سیت کرنے کے لئے حی علی الصلوۃ کہتا۔ اور اس کی آواز پر کوئی نہ آتا۔ اور اگر ایک آدھ بھولا بھٹکا آتا۔ تو الگ تھلگ ہو کر بہاگ جاتا اور جماعت احمدیہ کا جمعہ بڑی رونق سے ہوتا تہا۔ مسجد احمدیہ ہونے کی بجائے مسجد شیعیان ہوگئی۔ اور ہم لوگ اپنے مکان مین نماز پڑھنے لگ گئے۔ شیعون کے اس فعل پر و من اظلم ممن منع مساجد اللہ ۔ الخ پڑھ کر اس مسجد کو خیرباد کہدیا۔ اللہ بس باقی ہوس

محمد نواب خان ثاقب مالیر کوٹلوی

درخواست جنازہ

مورخہ ۱۸۔ اپریل ۱۹۱۰ء کو اخویم مکرم سلطان محمود ملازم جنگی فوت ہوگئے ہین۔ حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت مین برائے نماز جنازہ عرض کر دین۔ اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کیجاوے۔ اور حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت مین میرے لئے دعا کی التجا کرین۔ کہ میری حالت روحانی جسمانی ہر دو گری ہوئی۔ جسمانی تو پھر کچھ ہے۔ مگر روحانی تو بالکل گری ہوئی ہے والسلام۔ خاکسار غلام نبی از راولپنڈی

حضرۃ مولوی نور الدین صاحب کے درس قرآن سے نوٹس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیپارہ - ۱۶ - رکوع ۴

کٓہٰیٰعٓصٓ + کریم - ہادی - حی - علیم - صادق خدا کے نام پر یہ سورہ شروع ہوتی ہے ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا + یہ ذکر ہے اُس رحمت کا جو تیرے ربّ نے اپنے بندہ زکریا پر کی - یہ خطاب ہے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو - رَبِّکَ - تیرا رب - زکریا کے قصہ میں رَبِّکَ کا محبت بھرا لفظ اُن رحمتوں اور برکتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اللہ تعالے کی طرف سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونے والی تھیں - یہ سورۃ مکی ہے اور اس میں ایک پیشگوئی ہے کہ جس رب نے زکریا کو اس بڑھاپے اور ظاہری اسباب کے قطع ہونے کے بعد بھی اولاد عطا فرمائی وہ طاقتوں اور علموں کا مالک تیرا رب ہے اور تیری دعاوں کو سنکر اس بنجر زمین عرب کو جس میں کوئی توحید خالص کی طرف داعی نہیں آباد کرے گا اور زمانہ بھر کے جہلا کو علم و فضل میں زمانہ بھر کا اُستاد کر دے گا +

عَبۡدَہٗ - اُس کا عبد - اُسکی عبادت کرنے والا فرمانبرداری کرنے والا حکم ماننے والا بندہ - جو خدا کا عبد ہوتا ہے اُسپر رحمتیں نازل ہوتی ہیں - رحمتیں بھی ایسی کہ قیامت تک دنیا میں بھی اُن کا سلسلہ ختم نہیں ہوتا - ایک بڑی رحمت بھی دیکھیے کہ خود احکم الحاکمین نے قرآن شریف میں اپنے بندہ زکریا کا ذکر کیا - اگرچہ مجموعہ بائبل میں بھی ایک کتاب حضرت زکریا کی ہے جس میں حضرت خاتم النبین اور اسلام اور خود اس زمانہ کے حضرت مسیح موعود کے متعلق متعدد پیشگوئیاں درج ہیں -

لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے اُن کتابوں کی حفاظت چھوڑ دی تھی اور وہ عالم الغیب دانا جانتا تھا کہ ایک زمانہ آنیوالا ہے جبکہ خود عیسائی قومیں ان کتابوں کو محرف مبدل بلکہ جعلی ماننے لگیں گی اسواسطے اُس نے اپنے پیارے بندہ زکریا کا ذکر خود قرآن شریف میں کیا جسکی حفاظت کا ذمہ اُس نے خود لیا ہے - جیسے فرمایا اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ اور توریت کی نسبت فرمایا تھا کہ اس کی تم حفاظت کرنا

اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا + جب پکارا اُسنے اپنے رب کو پکارنا خفیہ - کیا معنے - چھپکر علیحدگی میں کوئی خلوت کی جگہ تلاش کرکے اپنے رب کی حضور میں عاجزی سے دعائیں مانگنے لگا + جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے علاوہ علیحدگی میں دعائیں کرنا جہاں دوسرا انسان کوئی موجود نہ ہو یہ بھی ایک سُنتہ الانبیا معلوم ہوتی ہے حضرۃ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے غار حرا میں دعائیں کیں اور وہاں جاکر عبادۃ الٰہی کرتے تھے + حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا فرمایا ہے کہ اپنی کوٹھڑیوں کو دروازہ بند کرکے اپنے رب کے حضور میں گر گرا اور دعائیں مانگو + قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّ لَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا + اے میرے ربّ بیشک میری ہڈیاں سست ہوگئی ہیں اور میرا سر بڑھاپے سے شعلے مارنے لگا ہے اور میں کبھی تیرے حضور دعا مانگ کر ناکام نہیں ہوا + دعا کی قبولیت کے واسطے ایمان ایک ضروری شرط ہے - حضرت زکریا باوجود اس بڑھاپے کے اور ضعف کے جو اُن کے لاحق حال تھا خدا کی طاقتوں پر بھروسہ کرکے اُس سے وہ چیز مانگتے ہیں جو دنیا داروں کے نزدیک ناممکن ہے اور پھر یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالے کی حضور میں دعا مانگ کر انسان ناکام نہیں رہتا - دعا میں یقین و استقلال و تقویٰ و طہارۃ بہت ضروری ہے وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا + اور بیشک مجھے خوف ہے اس کا جو میرے پیچھے وارث بنے اور میری بیوی بانجھ ہے - پس مجھے اپنے پاس سے کوئی وارث عطا فرمایا اس جگہ حضرت زکریا نے دنیوی اسباب کے لحاظ سے اولاد کے ناممکن ہونیکا اظہار کیا ہے کہ میں خود بوڑھا ہوں - ہڈیوں میں طاقت نہیں - اور بدوں شریانوں اور پٹھوں کا کیا حال ہوگا - سر سفید ہوگیا عورت ایسی ہے کہ اسکو کبھی حمل ٹھیرا ہی نہیں اور طبی قواعد کے مطابق وہ بانجھ کہلاتی ہے - اسقدر مشکلات کے پہاڑ سامنے ہیں پھر بھی خدا سے نا اُمید نہیں اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ مجھے وارث عطا فرما - ایسا نہ ہو کہ نبوۃ کی صداقتوں کو قائم رکھنے والا پیچھے کوئی نہ رہے +

یَّرِثُنِیۡ وَ یَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَ اجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا + میرا وارث ہو اور آل یعقوب کا وارث ہو اور اے پروردگار اُسکو پسندیدہ بنا - کیا معنی اُن صداقتوں کا وارث ہو جو کہ تو نے عطا فرمائی ہیں شریعت پر عمل کرنے اور اُسکو قائم رکھنے والا خدا کی عبادۃ کرنے والا - نیکی کی نصیحت کرنے والا - بدی سے منع کرنے والا ہو - اور اُسکو ایسا صالح اور متقی بنا کہ وہ تیری نظر میں پسندیدہ ہو -

چونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام حق و حکمت سے پُر ہوتا ہے اور اسمیں جس قدر قصے بیان ہوتے ہیں وہ روحانی علوم کے اسباق ہوتے ہیں اسواسطے اسجگہ اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا کی دعا کی قبولیت اور اپنی وحی کا ذکر فرمایا ہے جو اُسوقت حضرت زکریا کو کی گئی تھی تاکہ مومنوں کا ڈھارس بندھے اور وہ وحی یہ ہے یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِۣ اسۡمُہٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا + اے زکریا ہم تجھے ایک جوان کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیےٰ ہوگا - اس سے پہلے ہمنے اُس کا کوئی ہمنام نہیں بنایا -

غلام کے لفظ میں ایک خوشخبری کی پیشگوئی ہے کہ یہ لڑکا بچپن میں ہی مرنجاوے گا بلکہ خدا تعالےٰ اُسکو زندگی عطا کرے گا اور وہ جوان ہوگا - اُسکا نام یحیےٰ ہے جسکے معنے ہیں زندہ رہنے والا اور اُسکا سا پہلے نہیں ہوا - کیونکہ اُسکے واسطے خاص قسم کی دینی خدمات ہیں جنکا محل و موقع پہلے دوسروں کے واسطے نہیں ہوا تھا

خریدار توجہ فرمائیں

بعض احباب کا پتا صحیح نہ ہونے کے سبب انکو اخبار بروقت نہیں ملتا - چونکہ پتوں کی چیٹیں ہم دوبارہ چھاپنے لگے ہیں اسواسطے گذارش ہے کہ جن صاحبان کا پتا اخبار پر درست نہیں ہوتا - وہ جلد اطلاع دیں - ڈاک خانہ کا نام ہر پتہ پر ضروری ہوتا ہے لہذا ڈاک خانہ کا نام سب احباب ضرور تحریر فرمادیں +

درخواست دعا

بندہ کی احمدی جماعت سے عرض ہے کہ بندہ کے حق میں دعا کریں کہ بندہ کے خیالات نیک ہوجائیں اور نیز بندہ کی کامیابی انجینیرنگ کلاس کے امتحان سے ہو جاوے جو کہ مئی ۱۹۰۵ء کو ہونے والا ہے -

خاکسار محمد عبد اللہ احمدی - لاہور -

ڈائری

۱۹ اپریل ۱۹۰۵ء قبل نماز ظہر عاجز راقم سے دریافت کیا کہ کیا شیخ یعقوب علی صاحب اشتہار الندا کے انطباع کے انتظام کے واسطے لاہور چلے گئے ہیں۔ مینے عرض کی کہ شیخ چلے گئے ہیں فرمایا ہمارا جی چاہتا ہے کہ آپ بھی جائیں اور پروف کو بغور پڑھکر درست کر دیں۔ چنانچہ حسب الحکم یہ عاجز شام کو لاہور چلا گیا اور چار روز کے بعد واپس دارالامان میں حاضر ہوا۔

۲۴ اپریل ۱۹۰۵ء ایک شخص نے عرض کی کہ میرا دل بعض ایسا ہو جاتا ہے کہ نماز میں لذت اور رقت پیدا نہیں ہوتی اور رہتا بہت سخت تکلیف میں رہتا ہوں خواہ مخواہ شبہات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اگرچہ انکو بہت رد کرتا ہوں تاہم وساوس پیچھا نہیں چھوڑتے - فرمایا یہ بھی خدا کا فضل اور احسان ہے کہ انسان اپنے وساوس کا مغلوب نہیں ہوتا یہ بھی ثواب کی حالت ہے۔ نفس کی تین حالتیں ہیں ایک تو نفس امارہ ہے۔ نفس امارہ والے کو تو خبر ہی نہیں کہ بدی کیا شے ہے - دوسرا نفس لوامہ ہے جو بدی کرتا ہے پر بدی پر ہمیشہ گھبراتا ہے اور شرمندہ ہوتا ہے اور توبہ کرتا رہتا ہے ایسا شخص نفس کا غلام نہیں ہے اور اس حالت میں ہونا ایک حد تک ضروری بھی ہے - اس سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اسمیں بڑے بڑے ثواب ہیں۔ یہانتک کہ اللہ تعالے خود بخود نور اور سکینت نازل کرتا ہے - خدا کی رحمت کا وقت آتا ہے اور ایک ٹھنڈ پڑ جاتی ہے - اور وہ بات ہوا ہو جاتی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ تھک نہ جاوے سجدہ میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بہت پڑھا کرے - لیکن نا امید ہونا بڑا خوفناک ہے - اسلام میں انسان کو بہادر بننا چاہیے - بہت سی محنت و مشقت کے بعد آخر شیطان کے حملے کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ بھاگ جاتا ہے۔

۲۵ اپریل ۱۹۰۵ء اس الہام کا تذکرہ تھا کہ بھونچال آیا اور شدت سے آیا - فرمایا کہ بار بار زلزلہ کے متعلق جو الہامات ہوتے ہیں اور رؤیا میں آتی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پر کچھ ایسی طیاری ہو رہی ہے کہ یہ امر جلد ہونیوالا ہے بہت سی باتیں ہوتی ہیں کہ انسان انکو دور سمجھتا ہے مگر خدا کے علم میں وہ بہت قریب ہوتی ہیں یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا - تم اسے دور دیکھتے ہو اور ہم قریب دیکھتے ہیں -

مرزا ظفر اللہ خان صاحب ای اے سی گورداسپور کے ایک رشتہ دار [illegible] بنام سید امداد علی شاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر تھا وہ پڑھا گیا اس میں نہایت دردناک الفاظ میں زلزلہ سے گھر کے آدمیوں کی تباہی کا تذکرہ تھا اور لکھا تھا کہ میرے ۲۱ رشتہ دار ایک دم میں فوت ہو گئے ہیں جنمیں عزیز بھائی اور پیاری بیوی بھی شامل تھی۔ حضرت نے فرمایا ابھی آگے آنے والا اس سے بھی سخت نظر آتا ہے - مگر لوگوں کی حالت یہ ہے کہ ابھی تک ہنسی ٹھٹھے سے باز نہیں آتے خدا کا دن اچانک آنے والا ہے - مولوی نور الدین صاحب نے عرض کی کہ انجیل میں لکھا ہے کہ وہ چور کیطرح آئے گا - فرمایا کہ ٹھیک ہے مگر چور کا لفظ کچھ زیب نہیں دیتا ہے قرآن شریف میں بہت مناسب لفظ ہے کہ بَغْتَةً یعنی اچانک آئے گا - پہلے کچھ خبر نہ ہوگی فرمایا شاید ہمیں کچھ دیر ہو جاوے تاکہ لوگ پوری طرح شوخیاں کرلیں اور اپنے واسطے عذاب کے سامان اچھی طرح جمع کرلیں پھر اچانک یہ آفت اُن پر پڑے گی -

۲۸ اپریل ۱۹۰۵ء ذکر آیا کہ ایک اخبار میں لکھا ہے کہ جوتشی نے پیشگوئی کی ہے کہ اب زلزلہ کا کوئی خوف نہیں - فرمایا یہ اور بھی خوشی کی بات ہے۔ خدا نہیں چاہتا کہ اپنے غیب کی خبروں میں دنیاداروں کو بھی شامل کرے - اب صاف ہو جاوے گا کہ جوتشی سچے ہیں یا خدا کا کلام صحیح ہے - اگر یہ جوتشی اور علم طبقات الارض کے ماہر انگریز ایسے ہی دانا ہیں کہ وہ زلزلوں کی خبروں سے پہلے ہی واقف ہو جاتے ہیں تو یقیناً انھوں نے گورنمنٹ انگریزی سے بڑی عداوت کی جو اس کے متعلق پہلے سے اطلاع دیکر ہزاروں جانوں اور کروڑوں روپیہ کے مال کو تلف ہونے سے نہ بچا لیا - کیونکہ انھوں نے چاہیے پہلے خبر و اطلاع نہ دی کہ ایسی سخت مصیبت آنیوالی ہے - ہمنے تو گیارہ ماہ پہلے خبر دیدی تھی کہ ایسی آفت آنیوالی ہے جس سے مکانات گر جاوینگے اور مٹ جاوینگے اور وہ ایک زلزلہ کا دھکا ہوگا انہیں لفظ بھی ایک تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ پہلا دھکا ہی بہت تیز ہونے والا تھا چنانچہ سب مکانات ایک دفعہ ہی گر گئے یہانتک کہ جو لوگ برانڈوں میں تھے وہ دوڑ کر باہر نہیں آسکے اور جو لیٹے ہوئے تھے وہ بیٹھ نہیں سکے اور جو بیٹھے ہوئے تھے انکو کھڑا ہونے کا وقت نہیں ملا

۲۹ اپریل ۱۹۰۵ء - آج رات کی رؤیا کا ذکر تھا کہ سخت زلزلہ آیا اور گھر کے آدمیوں کو جگاتے ہیں - فرمایا کہ آسمان پر ضرور کچھ طیاری معلوم ہوتی ہے - ممکن ہے کہ ظاہر پر یہ بات محمول ہو اور ممکن ہے کہ اس سے مراد اور کوئی سخت آفت ہو بعض دفعہ دیکھ بھی زمینوں میں خسف ہو جاتا ہے فرمایا اس مبارک کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ یہ امر ہمارے واسطے خیر و برکت کا موجب ہوگا - گو دوسروں کے واسطے اسمیں مصائب اور شدائد ہوں - مینے مناسب سمجھا ہے کہ اسواسطے ایک اور اشتہار لکھا جاوے - بار بار کے سمجھانے سے ممکن ہے کہ کوئی آدمی سمجھ جاوے۔

ذکر آیا کہ لدھیانہ میں ایک مخنث گدے نے پھر گالیاں دینے پر کمر باندھی ہے - فرمایا کہ ایسے لوگوں کے اعراض ہی اچھا ہے ہم کیا جواب دے سکتے ہیں - خدا خود ہی اسکو جواب دینے لگ پڑا ہے۔

ذکر ہوا کہ ایک شہر میں ایسا بگولہ آیا ہے کہ شہر کے ایک حصہ کو بالکل تباہ کر گیا ہے اور دریاے بیاس کا پانی پہاڑ کے گرنے سے رُک گیا ہے اور خوف ہے کہ جب وہ یکدفعہ پھٹے گا تو بڑا سخت طوفان نازل ہوگا فرمایا ہرطرف سے آفات کا سامنا ہے - چاروں عناصر انسان کو تباہ کرنے کے درپے ہیں کیونکہ اُس نے خدا کی نافرمانی کی۔

فرمایا صرف باتوں سے کام پورا نہیں ہوتا سنتہ اللہ ہمیشہ یہی ہے کہ نشانات دکھلائے جاتے ہیں - الہامات کے الفاظ میں بھی استعارات ہوتے ہیں۔ زلزلہ سے مراد کبھی زلزلہ ہوتا ہے کبھی آفت شدید -

آج رات ہمیں اس خیال میں سویا تھا کہ زلزلہ کا خواب اور الہامات ہوئے - (جو اس اخبار کے پہلے صفحہ میں درج کیے گئے ہیں) فرمایا ایمان والے مانتے ہیں پر دوسرے لوگ ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں پیسہ اخبار بہت ہی شوخی کرتا ہے اور لوگوں کو خدا کے نشانوں سے غافل کرنا چاہتا ہے اور انکی تضحیک تضحیک کرسلاتا ہے

ایک غلطی کا ازالہ

سنے متواتر خطوط آتے ہیں جن سے معلوم ہوا کہ ایک شخص دیوا چند نام آریہ سال گذشتہ میں مسلمان ہو گیا تھا اور اسکا نام عبد الرحمن رکھا گیا ہے اور اسکے چال چلن پر آریہ مسافر میگزین بابت دسمبر ۱۹۰۴ء و فروری ۱۹۰۵ء مطبوعہ جالندھر میں سخت اور شرمناک حملے کیے گئے ہیں اور اکثر دیندار کے احباب کو اس امر سے سخت دھوکا لگا ہے کہ نعوذباللہ میں ہی وہ عبد الرحمن (دیوا چند) ہوں جسنے رسالہ اختیار الاسلام لکھا۔ بنابریں میں عام طور سے اس امر کو شائع کرتا ہوں کہ میں وہ عبد الرحمن نو مسلم نہیں ہوں جسکا نام پہلے دیوا چند تھا بلکہ میرا نام مہر سنگھ تھا اور اب عبد الرحمن ہے

بدر پریس قادیان ضلع گورداسپور میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر کے لیے چھاپا گیا۔